السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک الجزائر میں تصوف کے دو سلسلے پائے جاتے ہیں' جو اپنے بڑے شیخ ''پیر ہبری'' کی نسبت سے ''ہبری'' کہلاتے ہیں۔ ان کے متعلق شریعت اسلامی کا کیا حکم ہے؟ ان کے شیخ ''محبوب حضرت'' کے نام سے معروف ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ صرف ہبری لوگ ہی سیدھے راستے پر ہیں باقی تمام مسلمان گمراہ ہیں۔ کیا یہ سلسلۂ طریقت صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح محفوظ راستہ وہی ہے جس پر جناب نبی اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام ؓ گامزن رہے۔ جو شخص ان کی پیروی کرے گا وہی سیدھے راستے پر ہوگا۔ دوسرے طرق جو بعد میں ایجاد ہوئے ہیں انہیں شریعت اسلامی کی روشنی میں رکھا جائے گا۔ جو بات شریعت کے مطابق ہوگی قبول کی جائے گی' جو خلاف ورزی ہوگی رد کر دی جائے گی' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ١٥٣ ... الأنعام

''بلاشبہ یہی میرا طریقہ ہے جو (بالکل) سیدھا ہے' لہٰذا تم اس کی پیروی کرو اور (دوسری) راہوں کی پیروی نہ کرو' ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں نصیحت کی ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔''

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کیا کریں' تفسیر کی کتابوں۔ خصوصاً ابن جریر اور ابن کثیر کی تفسیروں کا مطالعہ کریں۔ حدیث کی کتابوں اور ان کی شروحات پڑھیں خصوصاً صحیحین یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم' اور سنن اربعہ اور حدیث کی کتابیں۔ مثلاً منتقی الأخبار' بلوغ المرام' ریاض الصالحین' اور ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب زاد المعاف فی خیر المعاد پڑھیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج1

محدث فتویٰ